

500

آیات نمبر 11 تا 17 میں اس مشکل وقت میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور جہاد کرنے کی ترغیب اور ایسا کرنے والوں کے لئے بہت بڑے اجر کی بشارت - اللہ کی راہ میں انفاق قیامت کے دن ان لوگوں کے لئے نور ثابت ہو گا جبکہ منافقین اور منکرین اس نور سے محروم رہیں گے ، قیامت کے دن اہل ایمان اور منافقین کے درمیان ایک مکالمہ کا منظر - منافقین کو تنبیہ کہ اگر غلبہ حق کی اتنی واضح نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی کسی شک میں مبتلا ہو تو تمہارے دل بھی یہود کی طرح سخت ہو جائیں گے

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَ لَہٗۤ اَجۡرٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ کون ہے جو اللہ کو نیک نیت اور خلوص سے قرض دے؟ پھر اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس کر دے اور اس کے لئے باعزت صلہ بھی ہو۔ اللہ غنی ہے، وہ اس دنیا اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک ہے، تمام خزانے اس ہی کی ملکیت ہیں۔ اللہ نے جو مال عطا کیا ہے وہ آزمائش کے لئے ہے۔ انسان جو مال اللہ کی راہ خرچ کرتا ہے وہ اللہ پر قرض ہے۔ قیامت کے دن وہ اسے اپنے فضل سے بہت بڑھا کر واپس کر دے گا۔ اس دنیا میں مال کے عوض جو کچھ حاصل کیا جاتا ہے وہ عارضی ہے جبکہ آخرت میں جو کچھ ملے گا وہ دائمی اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ یَوۡمَ تَرَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ یَسۡعٰی نُوۡرُہُمۡ بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ بِاَیۡمَانِہِمۡ بُشۡرٰىکُمُ الۡیَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ اے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ)! وہ دن قابل ذکر ہے جب آپ دیکھیں گے کہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب تیزی سے چل رہا ہو گا اور انہیں خوشخبری دی جائے گی کہ آج تمہارے لئے وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں

رواں ہیں، تم ہمیشہ ان میں رہو گے ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ دراصل
یہی بہت بڑی کامیابی ہے يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں
ایمان والوں سے کہیں گے کہ ذرا ٹھہرو! ہم بھی تمہارے نور سے کچھ فائدہ حاصل کر
لیں قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے
ہٹ جاؤ اور اپنے لئے کوئی دوسرا نور تلاش کرو فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ پھر ان کے درمیان
ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا، اس کے اندر کی جانب
رحمت ہو گی اور اس کے باہر کی جانب عذاب ہو گا يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ ؕ یہ منافق ان مومنوں کو پکار کر کہیں گے کہ کیا دنیا میں ہم تمہارے ساتھ نہ
تھے؟ سو اب تم ہماری کچھ مدد کرو قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ
تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہاں بظاہر تو تم ہمارے ساتھ تھے لیکن تم نے
اپنے آپ کو گمراہی کے فتنہ میں مبتلا کر لیا تھا، اور ہر وقت ہماری تباہی و بربادی کے
منتظر رہتے تھے، تم دین اسلام کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں مبتلا رہے اور تمہاری
جھوٹی آرزوؤں نے تمہیں فریب میں مبتلا رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور بڑے
دھوکہ باز شیطان نے تمہیں اللہ کے بارے میں بھی دھوکہ میں مبتلا رکھا فَالْيَوْمَ

لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ سو اے منافقو! آج نہ تو تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان لوگوں سے جنہوں نے کھلم کھلا کفر کا راستہ اختیار کیا تھا، تم سب کا ٹھکانہ آتش جہنم ہے، آج وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اہل ایمان کے دل اللہ کے ذکر اور جو دین حق نازل ہوا ہے، اس کے سامنے جھک جائیں؟ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر جب ان پر ایک طویل مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور اب ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور خوب جان لو! کہ وہ اللہ ہی ہے جو زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشتا ہے، ہم نے تمہارے سامنے نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

